21642 ـ یوم عاشورا میں زیب و زینت کے اظہار کا حکم

سوال

میں گرلز کالج کی ایک طالبہ ہوں، ہم بہت زیادہ شیعہ لوگوں کے مابین رہائش پذیر ہیں، اور وہ اس وقت یوم عاشوراء کی مناسبت سے سیاہ لباس زیب تن کرتے ہیں، تو کیا اس کے مقابلے میں ہمارے لیے دوسرے رنگوں میں زرق برق لباس پہننے اور زیادہ بناؤ سنگھار کرنے جائز ہیں صرف انہیں غضب اور غصہ دلانے کے لیے؟
اور کیا ہمارے لیے ان کی غیبت کرنا اور ان کے لیے بد دعا کرنا جائز ہے، یہ علم میں ہونا چاہیے کہ وہ ہمارے غصہ اور ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں، جیسا کہ میں ان میں سے ایک لڑکی کو دیکھا کہ اس نے ایسے تعویذ پہن رکھے تھے جن پر طلسماتی عبارتیں لکھی ہوئی تھیں، اور اس کے ہاتھ میں ایک لاٹھی تھی جس کے ساتھ وہ ایک طالبہ کی طرف اشارہ کر رہی تھی، اور میں اس سے بہت تکلیف میں رہتی اور ابھی تک ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کے لیے لباس وغیرہ کے ساتھ یوم عاشوراء میں بناؤ سنگھار کرنا جائز نہیں، کیونکہ ہو سکتا ہے اس سے جاہل خود غرض قسم کے لوگ یہ سمجھیں کہ اہل سنت حسین بن علی رضی اللہ تعالی عنہما کی شہادت پر خوش ہوتے ہیں، حالانکہ حاشا وکلا اہل سنت اس پر راضی اور خوشی محسوس نہیں کرتے.

اور رہا مسئلہ ان کے ساتھ معاملات کرنے میں ان کی غیبت اور ان کے لیے بددعا کرنا اور اس کے علاوہ دوسرے ایسے کام جو بغض پر دلالت کریں، یہ بھی صحیح اور اس لائق نہیں، لیکن ہم پر واجب اور ضروری یہ ہے کہ ہم انہیں دعوت دین اور ان پر اثر انداز ہونے اور ان کی اصلاح کی کوشش کریں، اگر انسان کے پاس ایسا کرنے کی استطاعت نہ ہو تو وہ ان سے اعراض کرلے اور انہیں چھوڑ دے، اور صاحب استطاعت کو ایسا کرنے کا موقع دے، اور ایسے معاملات اور کام نہ کرے جو دعوت و تبلیغ کے راستے میں روڑے اٹکائیں.

الشیخ سعد الحمید

اور شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

(اور حسين رضى اللہ تعالى عنہ كى شہادت كے سبب سے شيطان لوگوں ميں دو بدعات پيدا كر رہا ہے: غم و پريشانى اور يوم عاشوراء ميں ماتم اور نوحہ كى بدت، پيٹنا، آہ وبكا كرنا، اور مرثيہ گوئى كرنا، اور رونا وغيرہ، اور فرحت و خوشى كى بدعت:

لہذا ان لوگوں نے غم كى بدعت ايجاد كرلى اور دوسروں نے خوشى و سرور كى بدعت، لہذا يہ لوگ يوم عاشورا ميں سرمہ لگانا، غسل كرنا، اور اہل وعيال پر زيادہ خرچ كرنا اور عادت سے ہٹ كر كھانے پكانے وغيرہ كو مستحب قرار ديتے ہيں،

اور پھر ہر بدعت گمراہى و ضلالت ہے، مسلمان آئمہ كرام ميں سے كسى ايك نے بھى نہ تو آئمہ اربعہ نے اور نہ ہى كسى دوسرے نے نہ تو يہ مستحب قرار ديا ہے نہ ہى وہ....) اھـ ديكھيں: منہاج السنۃ (4 / 554 ـ 556) اختصار كے ساتھ پيش كيا گيا ہے.

واللہ اعلم .